نحوی صرفی اجرا کے لیے مفید طریقے اور معلومات

ہدایات برائے اساتذہ

۱۔ سبق یاد کرانے سے قبل طلبہ سے ایک مرتبہ سبق پڑھوا کر سن لیا جائے، تاکہ طلبہ الفاظ کے تلفظ میں غلطی کرنے سے محفوظ رہیں۔

۲۔ کوشش یہ رہے کہ سبق رات ہی کو سن لیا جائے، سبق میں غلطی تو در کنار، اٹک کو بھی روا نہ رکھا جائے۔

۳۔ گھنٹے کے وقت کو چار حصوں میں تقسیم کر لیا جائے، پہلے حصے میں باقی ماندہ طلبہ کا سبق سنا جائے، دوسرے حصے میں جو سبق سنا ہے اس کو آسان اور مختصر انداز میں سمجھا کر اس کی تمرین کرائی جائے، تیسرے حصے میں آموختہ سن کر اجرا کرایا جائے اور چوتھے حصے میں آگے سبق پڑھایا جائے۔

۴۔ سبق اسی وقت سمجھایا جائے جب کہ تمام طلبہ سبق اچھی طرح یاد کر کے سنا دیں۔ سبق سنانے سے پہلے سمجھانے کی صورت میں طلبہ سبق کو اچھی طرح سمجھ نہیں پاتے۔

۵۔ سبق کو سمجھانے میں طولِ بیانی اختیار کرنے کے بجائے، اختصار کا پہلو اپناتے ہوئے زیادہ زور مشق و تمرین پر صرف کیا جائے، اسباق کے بعد جو تمرین دی گئی ہے اس کو مکمل طور پر حل کرانے کے ساتھ، اسی طرز کے اردو صیغے لکھوا کر طلبہ کو ان کی عربی بنا کرلانے کا مکلّف کیا جائے۔

۶۔ آموختہ کی مقدار کم ہونے کی صورت میں ہر روز پورا آموختہ سنا جائے، اور جب مقدار زیادہ ہو جائے تو حسب موقع اس کو زیادہ حصوں میں تقسیم کر کے سنا جائے، کوشش یہ رہے کہ ہفتہ میں کم از کم ایک مرتبہ پورا آموختہ ضرور نکل جائے۔

۷۔ آموختہ سننے کے بعد اس انداز سے اجرا کرایا جائے کہ طالب علم نہ صرف پڑھی ہوئی ایک ایک اصطلاح کی شناخت کرے، بلکہ متعلقہ مثال پر ہر اصطلاح کی تعریف فٹ کر کے اس کی وجہ شناخت بھی بیان کرے۔

۸۔ اجرا و تمرین کے لیے ایک اچھے طالب علم کے ساتھ دو تین متوسط اور کمزور طلبہ کو جوڑ کر مختلف جماعتیں بنا کر دی جائیں، اور ان کو اس کا مکلف بنایا جائے کہ وہ سب مل کر اجرا و تمرین کریں اور جو اچھے طلبہ ہیں وہ اجرا و تمرین میں اپنے کمزور ساتھیوں کا تعاون کریں۔

۹۔ ذیل میں نمونہ کے طور پر اجرا کے دو طریقے لکھے جاتے ہیں۔

پہلا طریقہ اجرا

جن طلبہ کا ذہن اچھا ہو، اُن سے اس طرح اجرا کرایا جائے۔

فعل کا اجرا۔

فعل ماضی کا اجرا:

قَدْ حَمِدَ خَالِدٌ (خالد نے تعریف کی ہے):

(۱)۔ قَدْ حَمِدَ لفظ کی دونوں قسموں موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنی دار ہے۔

(۲)۔ لفظ موضوع کی دونوں قسموں مفرد اور مرکب میں سے مفرد ہے، اس لیے کہ یہ اکیلا ہے اور ایک معنی پر دلالت کرتا ہے۔ مفرد کا دوسرا نام کلمہ ہے۔

(۳)۔ کلمہ کی تینوں قسموں، اسم، فعل اور حرف میں سے فعل ہے اس لیے کہ اس کے معنی دوسرے کلمہ کے ملائے بغیر معلوم ہو رہے ہیں اور اس میں تینوں زمانوں میں سے زمانۂ ماضی پایا جا رہا ہے۔

(۴)۔ فعل کی دونوں قسموں فعل متصرف اور فعل غیر متصرف میں سے فعل متصرف ہے، اس لیے کہ اس کے مصدر سے ماضی، مضارع اور امر تینوں استعمال ہوتے ہیں۔

(۵)۔ پھر مفعول بہ کو چاہنے اور نہ چاہنے کے اعتبار سے فعل کی دونوں قسموں فعل لازم اور فعل متعدّی میں سے فعل متعدّی ہے، اس لیے کہ یہ صرف فاعل پر پورا نہیں ہوتا، بلکہ اسے مفعول بہ کی ضرورت ہے۔

(۶)۔ زمانے کے اعتبار سے فعل متصرف کی تینوں قسموں: ماضی، مضارع اور امر میں سے فعل ماضی ہے، اس لیے کہ یہ زمانۂ گزشتہ سے تعلق رکھتا ہے۔

(۷)۔ فعل ماضی کی چھ قسموں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی احتمالی اور ماضی تمنائی میں سے ماضی قریب ہے، اس لیے کہ یہ قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں ایک کام پر دلالت کرتا ہے۔

(۸)۔ ماضی قریب کی چار قسموں: ماضی قریب مثبت معروف، ماضی قریب مثبت مجہول، ماضی قریب منفی معروف اور ماضی قریب منفی مجہول میں سے ماضی قریب مثبت معروف ہے، اس لیے کہ یہ قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں ایک کام کے کرنے پر دلالت کر رہا ہے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہے، یعنی اس کا فاعل معلوم ہے۔ یہ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے، اس کے معنی ہیں: اُس ایک مرد نے تعریف کی ہے۔

(۹)۔ حروف اصلی کی تعداد کے اعتبار سے فعل متصرف کی دونوں قسموں: ثلاثی اور رباعی میں سے ثلاثی ہے، اس لیے کہ اس میں تین حروفِ اصلی ہیں (حا، میم، دال)۔

(۱۰)۔ ثلاثی کی دونوں قسموں: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ میں سے ثلاثی مجرد ہے، اس لیے کہ اس میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہیں ہے۔

(۱۱)۔ ثلاثی مجرد کی دونوں قسموں: مطرد اور شاذ میں سے مطرد ہے، اس لیے کہ اس کا وزن زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

(۱۲)۔ ثلاثی مجرد مطرد کے پانچوں ابواب: باب نصر، باب ضرب، باب سمع، باب فتح اور باب کرم میں سے باب سمع سے ہے، اس لیے کہ یہ ماضی میں عین کلمے کے کسرہ اور مضارع میں عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

(۱۳)۔ حروف کی اقسام کے اعتبار سے فعل کی چاروں قسموں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف میں سے فعل صحیح ہے، اس لیے کہ اس کے حروف اصلی میں ہمزہ، حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہیں ہیں۔

فعل مضارع کا اجرا:

لَا یُجِیْبَانِ :

(۱)۔ لفظ کی دونوں قسموں موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنی دار ہے۔

(۲)۔ لفظ موضوع کی دونوں قسموں مفرد اور مرکب میں سے مفرد ہے، اس لیے کہ یہ اکیلا ہے اور ایک معنی پر دلالت کرتا ہے۔ مفرد کا دوسرا نام کلمہ ہے۔

(۳)۔ کلمہ کی تینوں قسموں: اسم، فعل اور حرف میں سے فعل ہے اس لیے کہ اس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم ہو رہے ہیں اور اس میں تینوں زمانوں میں سے زمانۂ حال پایا جا رہا ہے۔

(۴)۔ فعل کی دونوں قسموں فعل متصرف اور فعل غیر متصرف میں سے فعل متصرف ہے، اس لیے کہ اس کے مصدر سے ماضی، مضارع اور امر تینوں استعمال ہوتے ہیں۔

(۵)۔ پھر مفعول بہ کو چاہنے اور نہ چاہنے کے اعتبار سے فعل کی دونوں قسموں فعل لازم اور فعل متعدّی میں سے فعل متعدّی ہے، اس لیے کہ یہ صرف فاعل پر پورا نہیں ہوتا، بلکہ اسے مفعول بہ کی ضرورت ہے۔

(۶)۔ زمانے کے اعتبار سے فعل متصرف کی تینوں قسموں: ماضی، مضارع اور امر میں سے فعل مضارع ہے، اس لیے کہ یہ زمانہ موجودہ میں ایک کام پر دلالت کر رہا ہے۔ فعل مضارع مطلق ہے، اس لیے اس میں "لَنْ" وغیرہ کی قید نہیں ہے۔

(۷)۔ فعل مضارع مطلق کی چاروں قسموں: بحث اثبات فعل مضارع معروف، بحث اثبات فعل مضارع مجہول، بحث نفی فعل مضارع معروف اور بحث نفی فعل مضارع مجہول میں سے بحث نفی فعل مضارع معروف ہے، اس لیے کہ یہ زمانۂ موجودہ میں ایک کام کے نہ کرنے پر دلالت کر رہا ہے اور اس کی نسبت فاعل کی طرف ہے، یعنی اس کا فاعل معلوم ہے۔ یہ تثنیہ مذکر غائب کا صیغہ ہے، اس کے معنی ہیں: وہ دونوں مرد جواب نہیں دیتے ہیں۔

(۸)۔ حروف اصلی کی تعداد کے اعتبار سے فعل متصرف کی دونوں قسموں: ثلاثی اور رباعی میں سے ثلاثی ہے، اس لیے کہ اس میں تین حروفِ اصلی ہیں (جیم، واؤ، با)۔

(۹)۔ ثلاثی کی دونوں قسموں: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ میں سے ثلاثی مزید فیہ ہے، اس لیے کہ اس کی ماضی میں تین حروفِ اصلی کے علاوہ زائد حرف (ہمزہ) بھی ہے۔

(۱۰)۔ ثلاثی مزید فیہ کی دونوں قسموں: ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی اور ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی میں سے ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی ہے، اس لیے کہ یہ اگرچہ حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر ہو گیا ہے، مگر اس میں خاصیت کے قبیل سے دوسرے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔

(۱۱)۔ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کی دونوں قسموں: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزۂ وصل اور ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل میں سے ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل ہے، اس لیے کہ اس کے شروع میں ہمزۂ وصل نہیں ہے۔

(۱۲)۔ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل کے پانچ ابواب: باب افعال، باب تفعیل، باب تفعّل، باب مفاعلۃ اور باب تفاعل میں سے بابِ افعال سے ہے، اس لیے کہ اس کی ماضی اور امر کے شروع میں ہمزۂ قطعی ہے۔

(۱۳)۔ حروف کی اقسام کے اعتبار سے فعل کی چاروں قسموں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف میں سے معتل ہے، اس لیے کہ اس کے حروف اصلیہ میں حرف علت (واوٗ) ہے۔

(۱۴)۔ معتل کی دونوں قسموں: معتل بیک حرف اور معتل بدو حرف میں سے معتل بیک حرف ہے، اس لیے کہ اس کے حروف اصلی میں سے ایک حرف حرف علت ہے۔

(۱۵)۔ معتل بیک حرف کی تینوں قسموں: مثال، اجوف اور ناقص واوی میں سے اجوف ہے، اس لیے کہ اس عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہے۔ اس میں "یَقُوْلُ" قاعدہ کے مطابق تعلیل ہوئی ہے، یہ اصل میں یُجْوِ بَانِ بروزن یُکْرِمَانِ تھا، واوٗ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، لہذا واوٗ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی، پھر واوٗ ساکن ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے واوٗ کو یا سے بدل دیا۔ یُجِیْبَانِ ہوگیا۔

فعل امر کا اجرا:

اِرْجِعِي:

(۱)۔ لفظ کی دونوں قسموں موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنی دار ہے۔

(۲)۔ لفظ موضوع کی دونوں قسموں مفرد اور مرکب میں سے مفرد ہے، اس لیے کہ یہ اکیلا ہے اور ایک معنی پر دلالت کرتا ہے۔ مفرد کا دوسرا نام کلمہ ہے

(۳)۔ کلمہ کی تینوں قسموں: اسم فعل اور حرف میں سے فعل ہے اس لیے کہ اس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم ہورہے ہیں اور اس میں تینوں زمانوں میں سے آئندہ زمانہ پایا جارہا ہے۔

(۴)۔ فعل کی دونوں قسموں فعل متصرف اور فعل غیر متصرف میں سے فعل متصرف ہے، اس لیے کہ اس کے مصدر سے ماضی، مضارع اور امر تینوں استعمال ہوتے ہیں۔

(۵)۔ پھر مفعول بہ چاہنے اور نہ چاہنے کے اعتبار سے فعل کی دونوں قسموں فعل لازم اور فعل متعدّی میں سے فعل لازم ہے، اس لیے کہ یہ صرف فاعل پر پورا ہوجاتا ہے، یعنی اسے مفعول بہ کی ضرورت نہیں ہے۔

(۶)۔ زمانے کے اعتبار سے فعل متصرف کی تین قسموں: ماضی، مضارع اور امر میں سے امر ہے، اس لیے کہ یہ زمانۂ آئندہ میں فاعلِ مخاطب سے ایک کام کے کرنے کی طلب پر دلالت کررہا ہے۔

(۷)۔ حروف اصلی کی تعداد کے اعتبار سے فعل متصرف کی دونوں قسموں: ثلاثی اور رباعی میں سے ثلاثی ہے، اس لیے کہ اس میں تین حروف اصلی ہیں (را، جیم، عین)۔

(۸)۔ ثلاثی کی دونوں قسموں: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ میں سے ثلاثی مجرد ہے، اس لیے کہ اس کی ماضی میں تین حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہیں ہے۔

(۹)۔ ثلاثی مجرد کی دونوں قسموں: مطرد اور شاذ میں سے مطرد ہے، اس لیے کہ اس کا وزن زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

(۱۰)۔ ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ ابواب: باب نصر، باب ضرب، باب سمع، باب فتح اور باب کرم میں سے بابِ ضرب سے ہے اس لیے کہ یہ ماضی میں عین کلمے کے فتحہ اور مضارع میں عین کلمے کے کسرے کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

(۱۱)۔ حروف کی اقسام کے اعتبار سے فعل کی چاروں قسموں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف میں سے فعل صحیح ہے، اس لیے کہ اس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ، حرفِ علت اور دو حرف ایک جنس کے نہیں ہیں۔

اسم کا اجرا

اسم مشتق کا اجرا:

جَاءَنِي رَجُلٌ عَالِمٌ: (میرے پاس ایک جاننے والا مرد آیا):

(۱)۔ عَالِمٌ لفظ کی دونوں قسموں موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنی دار ہے۔

(۲)۔ لفظ موضوع کی دونوں قسموں مفرد اور مرکب میں سے مفرد ہے، اس لیے کہ یہ اکیلا ہے اور ایک معنی پر دلالت کرتا ہے۔ مفرد کا دوسرا نام کلمہ ہے۔

(۳)۔ کلمہ کی تینوں قسموں: اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم ہورہے ہیں اور (اصل وضع کے اعتبار سے) تینوں زمانوں (ماضی، حال اور مستقبل) میں سے کوئی زمانہ اس میں نہیں پایا جارہا ہے۔

(۴)۔ اسم کی تینوں قسموں: مصدر، مشتق اور جامد میں سے اسم مشتق ہے، اس لیے کہ یہ مصدر (**اَلْعِلْمُ**) سے نکلا

ہے۔

(۵)۔اسم مشتق کی چھ قسموں: اسم فاعل ،اسم مفعول ،اسم ظرف،اسم آلہ،اسم تفضیل اور صفت مشبہ میں سے اسم فاعل ہے،اس لیے کہ یہ مصدر معروف سے نکلا ہے اور ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں معنیٰ مصدری بطورِ حدوث یعنی تینوں زمانوں میں سے زمانۂ مستقبل میں قائم ہیں، یہ واحد مذکر کا صیغہ ہے، اس کے معنیٰ ہیں: جاننے والا ایک مرد۔

(۶)۔حروفِ اصلی کی تعداد کے اعتبار سے اسم کی تینوں قسموں: ثلاثی، رباعی اور خماسی میں سے اسم مشتق ثلاثی ہے، اس لیے کہ اس میں تینوں حروف اصلی ہیں۔

(۷)۔اسم مشتق ثلاثی کی دونوں قسموں: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ میں سے اسم مشتق ثلاثی مجرد ہے، اس لیے کہ اس کی ماضی (عَلِمَ) میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہیں ہے۔

(۸)۔حروف کی اقسام کے اعتبار سے اسم کی چاروں قسموں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف میں سے اسم مشتق صحیح ہے، اس لیے کہ اس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ، حرفِ علت اور دو حرف ایک جنس کے نہیں ہیں۔

مصدر کا اجرا:

سَرَّنِي إِنْشَادُ الشَّاعِرِ: (مجھے شاعر کی شعر گوئی نے خوش کر دیا):

(۱)۔**إِنْشَادٌ** لفظ کی دونوں قسموں موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے۔

(۲)۔لفظ موضوع کی دونوں قسموں مفرد اور مرکب میں سے مفرد ہے، اس لیے کہ یہ اکیلا ہے اور ایک معنیٰ پر دلالت کرتا ہے۔ مفرد کا دوسرا نام کلمہ ہے۔

(۳)۔کلمہ کی تینوں قسموں، اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم ہو رہے ہیں اور (اصل وضع کے اعتبار سے) تینوں زمانوں (ماضی، حال اور مستقبل) میں سے کوئی زمانہ اس میں نہیں پایا جا رہا ہے۔

(۴)۔اسم کی تینوں قسموں: مصدر، مشتق اور جامد میں سے مصدر ہے، اس لیے کہ یہ ایسے معنیٰ پر دلالت کرتا ہے جو غیر (یعنی شاعر) کے ساتھ قائم ہیں اور اس سے افعال وغیرہ نکلتے ہیں۔

(۵)۔حروفِ اصلی کی تعداد کے اعتبار سے اسم کی تینوں قسموں: ثلاثی، رباعی اور خماسی میں سے مصدرِ ثلاثی ہے، اس لیے کہ اس میں تین حروف اصلی ہیں۔

(۶)۔ثلاثی کی دونوں قسموں: ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ میں سے مصدرِ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی ہے، اس لیے کہ یہ حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر نہیں ہوا ہے، اور اس میں خاصیت کے قبیل سے دوسرے معنیٰ بھی پائے جاتے ہیں۔

(۷)۔مصدرِ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کی دونوں قسموں: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزۂ وصل اور ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل میں سے مصدرِ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل ہے، اس لیے کہ اس کے شروع میں ہمزۂ وصل نہیں ہے۔

(۸)۔ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل کے پانچ ابواب: باب افعال، باب تفعیل، باب تفعل، باب مفاعلۃ اور باب تفاعل میں سے باب افعال سے ہے، اس لیے کہ اس کی ماضی اور امر کے شروع میں ہمزۂ قطعی ہے۔

(۹)۔حروف کی اقسام کے اعتبار سے چاروں قسموں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف میں سے مصدرِ صحیح ہے، اس لیے کہ اس کے حروفِ اصلی میں ہمزۂ، حرفِ علت اور دو حرف ایک جنس کے نہیں ہیں۔

اسم جامد کا اجرا:

أَكَلْتُ السَّفَرْجَلَ (میں نے بہی کھائی):

(۱)۔سَفَرْجَلٌ لفظ کی دونوں قسموں موضوع اور مہمل میں سے موضوع ہے، اس لیے کہ معنیٰ دار ہے۔

(۲)۔لفظ موضوع کی دونوں قسموں مفرد اور مرکب میں سے مفرد ہے، اس لیے کہ یہ اکیلا ہے اور ایک معنیٰ پر دلالت کرتا ہے۔ مفرد کا دوسرا نام کلمہ ہے۔

(۳)۔کلمہ کی تینوں قسموں: اسم، فعل اور حرف میں سے اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنیٰ دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم ہو رہے ہیں اور (اصل وضع کے اعتبار سے) تینوں زمانوں (ماضی، حال اور مستقبل) میں سے کوئی زمانہ اس میں نہیں پایا جا رہا ہے۔

(۴)۔اسم کی تینوں قسموں: مصدر، مشتق اور جامد میں سے اسم جامد ہے، اس لیے کہ نہ خود یہ کسی سے بنا ہے اور نہ اس

سے کوئی بنتا ہے۔

(۵)۔ حروفِ اصلی کی تعداد کے اعتبار سے اسم جامد کی تینوں قسموں: ثلاثی، رباعی اور خماسی میں سے خماسی ہے، اس لیے کہ اس میں پانچ حروفِ اصلی ہیں۔

(۶)۔ خماسی کی دونوں قسموں: خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ میں سے خماسی مجرد ہے، اس لیے کہ اس میں پانچ حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہیں ہے۔

(۷)۔ حروف کی اقسام کے اعتبار سے اسم جامد کی چاروں قسموں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف میں سے اسم جامد صحیح ہے، اس لیے کہ اس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ، حرفِ علت اور دو حرف ایک جنس کے نہیں ہیں۔

اجرا کا دوسرا طریقہ

جن طلبہ کا ذہن کمزور ہو، اُن پر مذکورہ بالا طریقۂ اجرا کا بوجھ نہ ڈالا جائے، بلکہ اُن سے اس طرح اجرا کرایا جائے کہ استاذ سوال کرے اور طالب علم جواب دے، مثلاً:

س: مُجِیْبٌ لفظ کی کونسی قسم ہے؟

ج: موضوع ہے، اس لیے کہ معنی دار ہے، اس کے معنی ہیں: جواب دینے والا۔

س: لفظ موضوع کی کونسی قسم ہے؟

ج: مفرد ہے، اس لیے کہ اکیلا ہے اور ایک معنی پر دلالت کرتا ہے۔

س: مفرد کا کوئی اور نام بھی ہے؟

ج: جی ہاں! مفرد کا دوسرا نام کلمہ ہے۔

س: یہ کلمے کی کونسی قسم ہے؟

ج: اسم ہے، اس لیے کہ اس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم ہو رہے ہیں اور وضع کے اعتبار سے تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں نہیں پایا جارہا ہے۔

س: اسم کی کونسی قسم ہے؟

ج: اسم مشتق ہے، اس لیے کہ یہ مصدر سے نکلا ہے اور ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں معنئ مصدری بطور حدوث (یعنی تینوں زمانوں میں سے زمانۂ مستقبل میں) قائم ہیں۔

س: یہ اسم فاعل کا کونسا صیغہ ہے، اور اس کے کیا معنی ہیں؟

ج: یہ واحد مذکر کا صیغہ ہے، اس کے معنی ہیں: جواب دینے والا ایک مرد۔

س: حروفِ اصلی کی تعداد کے اعتبار سے یہ اسم کی کونسی ہے؟

ج: ثلاثی ہے، اس لیے کہ اس میں تین حروفِ اصلی ہیں (یعنی، جیم، واو، با)۔

س: یہ مصدرِ ثلاثی کی کونسی قسم ہے؟

ج: ثلاثی مزید فیہ ہے، اس لیے کہ اس کی ماضی أَجَابَ میں تین حروفِ اصلی کے علاوہ ایک زائد حرف (یعنی ہمزۂ قطعی) بھی ہے۔

س: ثلاثی مزید فیہ کی کونسی قسم ہے؟

ج: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی ہے، اس لیے کہ حرف کی زیادتی کی وجہ سے رباعی کے وزن پر نہیں ہوا ہے۔

س: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کی کونسی قسم ہے؟

ج: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل ہے، اس لیے کہ اس کی ماضی اور امر کے شروع میں ہمزۂ وصل نہیں ہے۔

س: یہ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل کے کونسے باب سے ہے؟

ج: "باب افعال" سے ہے، اس لیے کہ اس کی ماضی اور امر کے شروع میں ہمزۂ قطعی ہے۔

س: حروف کی اقسام کے اعتبار سے یہ اسم کی کونسی قسم ہے؟

ج: اسم مشتق صحیح ہے، اس لیے کہ اس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ، حرفِ علت اور دو حرف ایک جنس کے نہیں ہیں۔

نحوی صرفی اجرا کے لیے مفید طریقے اور معلومات

نحوی اجرا کیسے کریں

پہلا طریقہ

(۱)۔ زیر نظر کلمہ اسم ہے یا فعل یا حرف؟

(۲)۔ اگر اسم ہے تو اس کی علامت کیا ہے اور اس کی کونسی قسم ہے معرب ہے یا مبنی؟

(۳)۔ اگر معرب ہے تو اس کی کونسی قسم ہے ترکیب میں واقع ہے یا فعل مضارع نون ثقیلہ سے مجرد ہے؟

(۴)۔ پھر منصرف ہے یا غیر منصرف اگر غیر منصرف ہے تو اسباب تسعہ میں سے میں کونسی قسم ہے؟

(۵)۔ پھر زیر نظر کلمہ معرفہ ہے یا نکرہ اگر معرفہ ہے تو معرفہ کی اقسام میں سے کونسی قسم ہے؟

(۶)۔ پھر باعتبار وجوہ اعراب کونسی قسم ہے مفرد منصرف صحیح، جاری مجری صحیح وغیرہ؟

(۷)۔ پھر زیر نظر کلمہ کس حالت میں ہے مرفوع ہے یا منصوب یا مجرور اور اس کی علامت کیا ہے؟

(۸)۔ اگر مرفوع ہے تو اسم متمکّن کی کونسی قسم ہے، اور اگر منصوب ہے تو بارہ اقسام میں سے کونسی قسم ہے اور اگر مجرور ہے تو اس کی علامت کیا ہے اور اس کی دو قسموں میں سے کونسی قسم ہے یعنی مضاف الیہ یا مجرور بحرف جر؟

(۹)۔ پھر زیر نظر کلمہ میں اعراب کی حالت کیا ہے اعراب لفظی ہے یا تقدیری۔

(۱۰)۔ اگر لفظی ہے تو اعراب بالحرکت ہے یا اعراب بالحرف، اور اگر تقدیری ہے تو اعراب کون سا ہے؟

(۱۱)۔ پھر زیر نظر کلمہ عامل ہے یا معمول، اگر عامل ہے تو عامل لفظی ہے یا معنوی، پھر کلمہ مبنی ہو تو مبنی الاصل ہے یا مشابہ مبنی؟

دوسرا طریقہ

(۱)۔ آپ کے سامنے کوئی بھی کلمہ آجائے تو سب سے پہلے سوال ہو گا کہ مفرد ہے یا مرکب؟

(۲)۔ اگر مفرد ہے تو اس پر سوال ہو گا کہ اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے؟ اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اسم کی علامات میں تلاش کریں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو اسم ہو گا اگر کوئی علامت نہیں ملی تو فعل کی علامت میں دیکھیں گے اگر کوئی علامت مل گئی تو فعل ہو گا اگر اسم و فعل دونوں کی علامات میں سے کوئی نہ ہو تو حرف ہو گا، اگر وہ کلمہ اسم بنے تو اس پر سوال ہو گا کہ معرب ہے یا مبنی؟ اس کے پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مبنی الاصل کی اقسام میں دیکھیں گے اور پھر مبنی غیر الاقسام میں دیکھیں گے اگر مل گیا تو مبنی ہو گا ورنہ معرب ہو گا مبنی الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱) فعل ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) تمام حروف۔ اور مبنی غیر الاصل کی اقسام یہ ہیں (۱) اسمائے مضمرات (۲) اسمائے اشارات (۳) اسمائے موصولات (۴) اسمائے افعال (۵) اسمائے ظروف (۶) اسمائے اصوات (۷) اسمائے کنایات (۸) مرکب بنائی۔

معرب کے سوال

(۱)۔ اگر معرب ہے تو پھر سوال ہو گا کہ معرفہ ہے یا نکرہ؟

(۲)۔ اگر معرفہ ہے تو اس کے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ معرفہ کی اقسام میں تلاش کریں گے اگر مل گیا تو معرفہ ہو گا ورنہ نکرہ ہو گا۔

(۳)۔ پھر سوال ہو گا کہ مذکر ہے یا مؤنث؟

اس کا جواب یہ ہے کہ دیکھیں گے کہ اس میں علامات تانیث پائی جاتی ہے یا نہیں، اگر علامت تانیث ہو تو مؤنث ورنہ مذکر ہو گا۔

(۴)۔ پھر سوال ہو گا کہ واحد ہے یا تثنیہ ہے یا جمع؟

اس کا جواب یہ ہے کہ سب سے پہلے جمع کی علامات میں دیکھیں گے، اگر جمع کی علامت ہے تو جمع ہو گا

(۵)۔ اگر جمع بنے تو سوال ہو گا کہ جمع مکسر ہے یا جمع سالم؟
تو اس کا جواب یہ ہے اگر اس کے آخر میں واؤ نون ہے، یا یاء نون ہے تو جمع مذکر سالم ہے، اگر یا الف اور تاء ہے تو جمع مؤنث سالم ہو گا،
(۶)۔ اگر جمع سالم نہیں ہے بلکہ جمع مکسر ہے
تو پھر سوال ہو گا کہ جمع قلت ہے یا جمع کثرت؟
(۷)۔ اس کا جواب یہ ہے کہ جمع قلت کے چھ اوزان میں سے ہے تو جمع قلت ورنہ جمع کثرت ہو گی۔
(۸)۔ اگر جمع کی علامت نہیں ہے تو پھر تثنیہ کی علامت دیکھیں گے اگر مل گئی تو تثنیہ ہو گا ورنہ واحد ہو گا۔
(۹)۔ پھر سوال ہو گا اس کی حالت کونسی ہے؟ یعنی اس کی حالت رفعی ہے یا نصبی یا جری ہے؟
(۱۰)۔ جواب یہ ہے کہ اس سے پہلے والے عامل کو دیکھیں گے جو عامل ہو گا اس ہی کے مطابق اس کی حالت ہو گی۔
(۱۱)۔ پھر دیکھیں گے کہ اس کو پڑھنا کیسے ہے؟ یعنی اعراب بالحرکت یا اعراب بالحرف ہے، اعراب اصلی ہے یا اعراب تبعی ہے، اعراب لفظی ہے یا اعراب تقدیری یا اعراب محلی۔
(۱۲)۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اگر مبنی ہے تو اس کا اعراب محلی ہے
(۱۳)۔ اور اگر معرب ہے تو اسم متمکّن کی سولہ اقسام میں دیکھیں گے جو قسم بنے گی وہی اس کا اعراب ہو گا اگر اس کے ماقبل عامل نہیں ہے تو پھر اس کا اعراب تبعی ہو گا یہ سوالات تب ہوں گے جبکہ کلمہ اسم ہو۔

فعل کا اجرا

(۱)۔ اور اگر کلمہ فعل ہے تو پھر سوال ہو گا کہ فعل متصرف ہے یا فعل غیر متصرف؟
فعل غیر متصرف کی اقسام یہ ہے کہ (۱) افعال مقاربہ (۲) افعال مدح وذم (۳) افعال تعجب۔
(۲)۔ اگر افعال غیر متصرفہ میں سے ہے تو جو قسم ہو گی اس کے قواعد جاری کریں گے
(۳)۔ اور اگر افعال متصرفہ میں سے ہے تو دیکھیں گے کہ افعال تامہ میں سے ہے یا افعال ناقصہ میں سے ہے؟
(۴)۔ اگر افعال ناقصہ میں سے ہے تو اس کے قواعد جاری کریں گے۔
(۵)۔ اگر افعال تامہ میں سے ہے تو پھر سوال ہو گا فعل معروف ہے یا فعل مجہول؟
(۶)۔ پھر سوال ہو گا کہ فعل لازم ہے یا متعدّی؟
(۷)۔ اگر متعدّی ہے تو پھر سوال ہو گا متعدّی بیک مفعول ہے یا بدو مفعول یا بسہ مفعول؟ جو بھی ہو گا اس کے قواعد جاری کریں گے یہ سوالات اس وقت ہوں گے جب وہ کلمہ فعل ہو۔

حرف کا اجرا

(۱)۔ اگر حرف ہے تو پھر سوال ہو گا کہ حروف عاملہ میں سے ہے یا غیر عاملہ میں سے؟
(۲)۔ اگر عاملہ میں سے ہو تو پھر سوال ہو گا کہ کیا عمل کرتا ہے؟ یہ تمام سوالات اس وقت ہوں گے جب کلمہ مفرد ہو
(۳)۔ اگر کلمہ مرکب ہے تو پھر سوال ہو گا کہ مرکب مفید ہے یا غیر مفید؟
(۴)۔ اگر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے؟
(۵)۔ اگر غیر مفید ہے تو اس کی کونسی قسم ہے؟

صرفی قواعد کا اجرا کیسے کریں

صرفی قواعد کے اجرا کے لیے بہتر ہو گا کہ تلاوتِ قرآن مجید یا عربی کتابوں کے مطالعہ کے دوران ہر کلمہ کے بارے میں درج ذیل سوالات ضرور حل کریں:
(۱)۔ زیر نظر کلمہ اسم ہے یا فعل یا حرف؟

(۲)۔ اگر اسم ہے تو مصدر ہے یا مشتق یا جامد؟

(۳)۔ اگر مصدر یا مشتق ہے تو باب متعیّن کرنے کے بعد درج ذیل امور کے بارے میں غور کریں:

[الف] صحیح ہے یا مہموز یا معتل یا مضاعف؟

[ب] اگر مہموز یا معتل یا مضاعف ہے تو اپنی اصلی حالت پر ہے یا اس میں کچھ تبدیلی ہوئی ہے؟

[ج] اگر تبدیلی ہوئی ہے تو کس قاعدہ کے تحت ہوئی ہے، قاعدہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تعلیل جاری کریں۔

اسم

(۴)۔ اگر زیر نظر کلمہ جامد ہے، تو مصدر اور مشتق میں غور طلب امور (تعیین مہموز وغیرہ اور اجرائے تعلیل) حل کر کے درج ذیل امور پر غور کریں:

[الف] وہ کلمہ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع؟

[ب] اگر واحد ہے تو اس کا تثنیہ اور جمع کیا ہوگا؟

اور اگر تثنیہ یا جمع ہے تو واحد وغیرہ کیا ہوگا؟

[ج] وہ کلمہ مصغر ہے یا مکبر؟

اگر مکبر ہے تو قواعد تصغیر کے اعتبار سے اس کی تصغیر کیا ہوگی۔

[د] وہ کلمہ اسم منسوب ہے یا نہیں؟

اگر نہیں تو اسم منسوب بنانے پر اس کی شکل کیا ہوگی؟

فعل

(۵)۔ اور اگر وہ کلمہ فعل ہے تو درج ذیل امور حل کریں۔

[الف] ماضی ہے یا مضارع یا امر یا نہی؟ اور بہر صورت معروف ہے یا مجہول؟ (گردان بھی کر ڈالیں)

[ب] اگر فعل مضارع ہے تو مثبت ہے یا منفی؟

[ج] اگر مثبت ہے تو مؤکد ہے یا غیر مؤکد؟

مؤکد ہونے کی صورت میں تاکید سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں۔

[د] اگر منفی ہے تو حروف نفی میں سے کون حرف [''ما''، لا''، ''لم''، ''لن''] اس پر داخل ہے؟ ''لم'' اور ''لن'' کے ذریعہ اگر نفی ہو تو ان سے ہونے والی تبدیلی کی طرف توجہ کریں

۔[ہ] کون سا صیغہ ہے اور اس کا صرفی وزن کیا ہے؟

[و] مصدر اور مشتق کے بارے میں غور طلب امور بھی حل کریں (یعنی صحیح وغیرہ میں کیا ہے؟ معلل ہے یا غیر معلل؟ اور کس قاعدہ کے تحت تبدیلی ہوئی ہے؟)

مذکورہ بالا طریقہ اختیار کرتے ہوئے اگر آپ عربی کتابوں کا مطالعہ کریں گے تو عربی کلمات کے تلفظ میں خطا نہیں ہوگی۔ شروع شروع میں اتنے سارے سوالات حل کرنے میں آپ کا کافی وقت صرف ہوگا، مگر چند دنوں کی مشق و ممارست کے بعد ان شاء اللہ الرحمن آپ کا ذہن اس قابل ہو جائے گا کہ آپ کو غور و فکر کے مذکورہ بالا تمام مراحل حل کرنے پر قدرت حاصل ہو جائے گی۔ [واللہ الموفق لکل خیر]۔

مرحلۂ اولی
اسم کے اہم سوالات

(۱) اگر اسم ہے تو علامتِ اسم کیا ہے؟

(۲) معرب ہے یا مبنی؟ (۳) معرب ہے تو منصرف ہے یا غیر منصرف؟

اگر غیر منصرف ہے تو کون سے دو سبب یا ایک سبب ہے؟

(۴) اسم غیر متمکّن کی کتنی قسمیں ہیں؟ اور یہ کونسی قسم سے ہے؟
(۵) معرفہ ہے یا نکرہ؟ اگر معرفہ ہے تو معرفہ کی کونسی قسم ہے؟
(۶) مذکر ہے یا مؤنث؟
(۷) واحد، تثنیہ جمع میں سے کیا ہے؟
(۸) اگر جمع ہے تو جمع قلت ہے یا جمع کثرت؟ سالم ہے یا مکسر؟
(۹) اسم متمکّن کی ۱۶ قسموں میں سے کونسی قسم ہے؟
اور اعراب کیا ہے؟ اعراب بالحرکت ہے یا اعراب بالحرف، اعراب اصلی ہے یا اعراب تبعی، اعراب لفظی ہے یا اعراب تقدیری یا اعرابِ محلی؟
(۱۰) اسمائے عاملہ کتنے ہیں اور یہ کونسی قسم ہے؟
(۱۱) توابع کتنے ہیں اور کونسی قسم ہے؟

فعل کے اہم سوالات

(۱) اگر فعل ہے تو علامتِ فعل کیا ہے؟
(۲) معرب ہے یا مبنی؟ مبنی ہے تو کیوں؟
(۳) معروف ہے یا مجہول؟ اگر معروف ہے تو لازم ہے یا متعدّی؟
(۴) اگر متعدّی ہے تو متعدّی بیک مفعول ہے یا بدو مفعول یا بسہ مفعول؟
(۵) اگر مضارع ہے تو مرفوع، منصوب و مجزوم میں سے کیا ہے؟ اور اُس کا اعراب کیا ہے؟
(۶) کیا افعال ناسخہ (ناقصہ، مقاربہ، قلوب) افعال مدح و ذم اور تعجب میں سے ہے؟
اگر ہے تو کونسی قسم ہے؟
(۷) ثلاثی و رباعی مجرد و مزید فیہ کے کتنے ابواب ہیں؟
اور یہ فعل کون سے باب سے ہے؟
(۸) اگر ملحق ہے تو ملحق برباعی مجرد و مزید فیہ کے کتنے ابواب ہیں؟
اور یہ کونسے باب سے ہے؟
(۹) ہفت اقسام میں سے کون سی قسم ہے؟
(۱۰) اگر مہموز، معتل و مضاعف میں سے ہے تو کیا تعلیل، تخفیف یا ادغام ہوا ہے؟
(۱۱) اس فعل کی صرف صغیر کرنے کے بعد صرف کبیر کرتے ہوئے صیغۂ، بحث و ترجمہ بتائیں۔

حرف کے اہم سوالات

(۱) اگر حرف ہے علامت حرف کیا ہے؟
(۲) مبنی ہے یا معرب؟
(۳) حروف عاملہ میں سے ہے یا غیر عاملہ میں سے ہے؟
(۴)۔ اگر عاملہ میں سے ہے تو کیا عمل کرتا ہے؟
اور غیر عاملہ میں ہے تو حروف معانی کی کونسی قسم سے تعلق رکھتا ہے؟
(۵) اگر حروف عاملہ میں سے ہے تو کونسی قسم ہے؟
(۶)۔ عاملہ در اسم ہے یا در فعل؟
(۷) اگر عاملہ در اسم ہے تو اسم کی سات قسموں میں سے کونسی قسم ہے؟
(۸) اگر مضارع پر داخل ہے تو حرف ناصب ہے یا جازم؟
(۹) حروف معانی کتنے ہیں اور یہ کس معنیٰ میں ہے؟

مرحلۂ ثانیہ

نحوی صرفی اجرا کے لیے مفید طریقے اور معلومات

یہ لفظ اگر معرب ہے تو مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کتنے ہیں اور یہ ان میں سے کیا ہے ؟

مرحلۂ ثالثہ

اس لفظ کا پہلے والے اور بعد والے کلمے سے (فعل، فاعل مبتدا، خبر، موصوف، صفت، مضاف مضاف الیہ ، حال ذوالحال، ممیز تمیز، عامل معمول میں سے) کیا تعلق ہے ؟ اور اس کا حکم کیا ہے ؟

مرحلۂ رابعہ

(۱) یہ عبارت مرکب مفید ہے یا غیر مفید ؟
(۲) اگر مفید ہے تو جملہ اسمیہ، فعلیہ، شرطیہ اور ظرفیہ میں سے کیا ہے ؟
(۳) بہر صورت جملہ خبریہ ہے یا انشائیہ ؟
(۴) اگر مرکب غیر مفید ہے تو تو اس کی تین قسموں میں سے کونسی قسم ہے ؟

مرتب محمد گل ریز رضا مصباحی بریلی شریف
خادم التدریس جامعۃ المدینہ فیضان عطار ناگ پور، مہاراشٹر۔
Mob: 8057889427